بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمۃ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ـــــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ـــــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ـــــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ـــــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

رحمت ہیں اور باب حکمت کی کنجیاں ہیں، علم کی کان ہیں اور رسالت کا مقام ہیں اور ملائکہ کے اترنے کی جگہ ہیں اور مقام سرّ الٰہی ہیں اور ہم اللہ کی ودیعت ہیں اس کے بندوں میں ہم اللہ کا حرم اکبر ہیں ہم اللہ کی طرف سے اس کے دین کی بقاء کے ذمہ دار ہیں ہم اللہ کے عہد ہیں پس جس نے ہمارے عہد کو پورا کیا اس نے خدا کے عہد کو پورا کیا اور جس نے اسے توڑا اس نے اللہ کے ذمہ اور عہد کو توڑا۔

اکتیسواں باب

آئمہ علیہم السلام وارثانِ علم ہیں یکے بعد دیگرے

(بَابُ) ۳۱

أَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَثَةُ الْعِلْمِ، يَرِثُ بَعْضُهُمْ بَعْضاً الْعِلْمَ

١- عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ عَلِيّاً عليه السلام كَانَ عَالِماً وَالْعِلْمُ يُتَوَارَثُ وَلَنْ يَهْلِكَ عَالِمٌ إِلَّا بَقِيَ مِنْ بَعْدِهِ مَنْ يَعْلَمُ عِلْمَهُ أَوْمَا شَاءَ اللهُ.

۱۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ علی عالم تھے اور یہ علم بطور میراث چلا ان کی نسل میں جب ان میں سے کوئی عالم مرا تو اس کے بعد علم کا دوسرا وارث ہوگا اور جتنا علم خدا نے اسے چاہا دیا۔

٢- عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ حَرِيزٍ، عَنْ زُرَارَةَ وَفُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَالْعِلْمُ يُتَوَارَثُ وَكَانَ عَلِيٌّ عليه السلام عَالِمَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَهْلِكْ مِنَّا عَالِمٌ قَطُّ إِلَّا خَلَفَهُ مِنْ أَهْلِهِ مَنْ عَلِمَ مِثْلَ عِلْمِهِ أَوْمَا شَاءَ اللهُ.

۲۔امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ وہ علم جو آدم لے کر آئے تھے اٹھا نہیں لیا گیا۔ علم میراث میں چلتا ہے علی اس امت کے عالم تھے اور ہم ہیں اور ہم میں سے کوئی عالم جب مرتا ہے تو اس کے خاندان سے دوسرا اس کی جگہ پر آتا ہے جس کا علم بھی ویسا ہی ہوتا ہے یا خدا جتنا چاہے اور دے دے۔

٣- مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام إِنَّ الْعِلْمَ يُتَوَارَثُ وَلَا يَمُوتُ عَالِمٌ

إِلاَّ وَ تَرَكَ مَنْ يَعْلَمُ مِثْلَ عِلْمِهِ أَوْمَاشَاءَاللهُ.

۳۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے علم میراث میں چلتا ہے جب کوئی عالم مرتا ہے تو ویسا ہی عالم جیسا اللہ چاہے اپنے بعد چھوڑتا ہے۔

٤ـ أَبُوعَلِيٍّ اِلْأَشْعَرِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ فِي عَلِيٍّ عليه السلام سُنَّةَ أَلْفِ نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَ إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَمَامَاتَ عَالِمٌ فَذَهَبَ عِلْمُهُ وَالْعِلْمُ يُتَوَارَثُ.

۴۔ راوی کہتا ہے ہم نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو کہتے سنا، علیؑ انبیاء میں سے ہزار نبیوں کی عادتیں رکھتے تھے جو علم آدم کے ساتھ آیا تھا وہ اٹھایا نہیں گیا اور ایسا عالم نہیں مرا کہ اس کا علم چلا گیا ہو، علم میراث میں چلتا ہے۔

٥ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ،عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَ مَامَاتَ عَالِمٌ فَذَهَبَ عِلْمُهُ.

۵۔ امام محمد باقر علیہ السلام کہ وہ علم جو حضرت آدم کے ساتھ نازل ہوا وہ علم نہ دنیا سے اٹھایا جائے گا نہ ختم ہوگا کہ وہ علم ہی چلا جائے۔

٦ـ مُحَمَّدٌ ، عَنْ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ رَفَعَهُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام :يَمُصُّونَ الثِّمَادَ وَ يَدَعُونَ النَّهَرَ الْعَظِيمَ، قِيلَ لَهُ: وَ مَا النَّهَرُالْعَظِيمُ ؟ قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم وَالْعِلْمُ الَّذِي أَعْطَاهُاللهُ ، إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمَعَ لِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم سُنَنَ النَّبِيِّينَ مِنْ آدَمَ وَهَلُمَّ جَرّاً إِلَى مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم قِيلَ لَهُ: وَ مَاتِلْكَ السُّنَنُ؟قَالَ: عِلْمُ النَّبِيِّينَ بِأَسْرِهِ وَ إِنَّ رَسُولَاللهِ صلى الله عليه وآله وسلم صَيَّرَ ذٰلِكَ كُلَّهُ عِنْدَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام ،فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَاابْنَ رَسُولِاللهِ! فَأَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ أَعْلَمُ أَمْ بَعْضُ النَّبِيِّينَ فَقَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام : اسْمَعُوامَايَقُولُ ؟!! إِنَّ اللهَ يَفْتَحُ مَسَامِعَ مَنْ يَشَاءُ، إِنِّي حَدَّثْتُهُ:أَنَّ اللهَجَمَعَ لِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم عِلْمَ النَّبِيِّينَ وَ أَنَّهُ جَمَعَ ذٰلِكَ كُلَّهُ عِنْدَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام وَ هُوَ يَسْأَلُنِي أَهُوَ أَعْلَمُ أَمْ بَعْضُ النَّبِيِّينَ.

۶۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے لوگ تری کو چوستے ہیں اور نہر عظیم کو چھوڑتے ہیں کسی نے پوچھا نہر عظیم کیا ہے

فرمایا رسول اللہ اور وہ علم جو اللہ نے انھیں عطا کیا اللہ نے آنحضرت صلعم میں جمع کیا تھا تمام انبیاء کی سنتوں کو، آدم سے لے کر آنحضرت تک جتنے انبیا گزرے ہیں کسی نے کہا یہ سنن کیا ہیں، فرمایا۔ انبیاء کا کل علم، اور رسول اللہ نے وہ سب کا سب حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم کیا۔ ایک شخص نے کہا یا بن رسول اللہ آیا امیر المومنین زیادہ عالم تھے یا بعض انبیاء، امام نے فرمایا سنو! خدا کیا کہتا ہے اللہ جس کے چاہتا ہے کان کھول دیتا ہے میں نے بیان کیا ہے کہ اللہ نے تمام نبیوں کا علم محمد مصطفیٰ میں جمع کر دیا تھا اور انھوں نے وہ سب امیر المومنین کو تعلیم کر دیا ایسی صورت میں یہ شخص پوچھتا ہے علی علیہ السلام زیادہ عالم تھے یا بعض انبیاء علیہم السلام۔

٧- مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ الطَّائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّ الْعِلْمَ يُتَوارَثُ فَلايَمُوتُ عَالِمٌ إِلاّ تَرَكَ مَنْ يَعْلَمُ مِثْلَ عِلْمِهِ أَوْمَاشَاءَاللهُ.

٧- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا بے شک علم میں توارث ہوتا ہے کوئی عالم (مراد امام) نہیں مرتا۔ جب تک اسی جیسا یا جیسا اللہ چاہے اس کی جگہ پر قائم نہ ہو جائے۔

٨- عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَمَامَاتَ عَالِمٌ إِلاّ وَقَدْ وَرَّثَ عِلْمَهُ إِنَّ الأَرْضَ لاتَبْقَى بِغَيْرِ عَالِمٍ.

٨- میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سُنا کہ جو علم آدم علیہ السلام کے ساتھ نازل ہوا تھا وہ اٹھا یا نہیں گیا۔ نہیں مرتا کوئی عالم جب تک اس کے علم کا وارث اس کی جگہ نہ ہو جائے زمین بغیر عالم کے باقی نہیں رہ سکتی۔

بتیسواں باب

آئمہ علیہم السلام آنحضور صلعم اور تمام انبیاء و اوصیاء کے وارث ہیں

(بَابُ) ٣٢

اَنَّ الاَئِمَّةَ وَرِثُوا عِلْمَ النَّبِيِّ وَجَمِيعِ الأَنْبِيَاءِ وَالأَوْصِيَاءِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

١- عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِبْنِ الْمُهْتَدِي، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّهُ